فعل مجہول

وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے: ''خط لکھا گیا'' اس جملے میں ''لکھا گیا'' فعل مجہول ہے۔ کیوں کہ اس کا فاعل معلوم نہیں ہے۔ فعل مجہول جس اسم پر واقع ہوتا ہے اسے نائب فاعل یا مفعول مالم یُسَمَّ فاعلہٗ کہتے ہیں۔ فعل مجہول ہمیشہ فعل متعدی سے بنتے ہیں۔ فعل لازم سے مجہول نہیں بنتا۔

فعل مجہول بنانے کا طریقہ: جس مصدر سے فعل مجہول بنانا ہو پہلے اس مصدر کو مصدر مجہول بنالیں جس کا طریقہ یہ ہے کہ اس مصدر کی ماضی مطلق کے آخر میں ''جانا'' لگا کر پہلے مصدر مجہول بنایا جائے اس کے بعد مذکورہ بالا طریقوں سے تمام قسم کے فعل مجہول بن جائیں گے جیسے: لکھنا مصدر سے فعل مجہول بنانے کے لیے اس مصدر کو مجہول بنایا ''لکھا جانا'' جس سے مثلاً ''لکھا گیا'' ماضی مطلق مجہول بن گئی اسی طرح دوسرے افعال بھی مجہول بن جاتے ہیں۔

فعل تام

وہ فعل ہے جو اگر فعل لازم ہے تو فاعل کا ذکر کر دینے کے بعد اس کے معنی مکمل ہو جائیں جیسے: سعید آیا۔ یہاں آیا ''فعل تام'' ہے۔ سعید ''فاعل'' کے ذکر کر دینے کے بعد اس کے معنی پورے ہو گئے اور اگر فعل متعدی ہے تو فاعل اور مفعول دونوں کا ذکر کر دینے کے بعد اس کے معنی مکمل ہو جائیں جیسے: اسلم نے خط لکھا۔ اس جملے میں لکھا ''فعل تام'' ہے کیوں کہ اسلم ''فاعل'' اور خط ''مفعول'' کے بعد معنی مکمل ہو گئے۔ یہ فعل تام کہلاتے ہیں۔

فعل ناقص

وہ فعل ہے جس کے ساتھ ایک اسم ذات کا ذکر کرنے کے بعد جب تک دوسرے اسم صفت کا ذکر نہ کیا جائے اس کے معنی مکمل نہ ہوں جیسے: ندیم نیک ہے۔ ''ہے'' فعل ناقص ہے ندیم کے اسم کا ذکر کرنے کے بعد جب تک ''نیک'' اسم صفت کا ذکر نہیں کیا گیا اس کے معنی مکمل نہیں ہوئے۔ فعل ناقص یہ ہیں: ہے۔ ہیں۔ ہوا۔ ہوئے۔ ہوگا۔ ہوگی۔ ہوگئیں۔ تھا۔ تھیں۔ رہا۔ بنا۔ نکلا۔ سہی وغیرہ

افعالِ معاون

افعالِ معاون یا امدادی افعال سے ایسے افعال مراد ہیں جو دوسرے فعلوں کے ساتھ مل کر مرکّب فعل بناتے ہیں جیسے ہنسا سے ہنس پڑا، دیکھا سے دیکھ چکا، رویا سے رونے لگا، پکارا سے پکار اٹھا، سنا سے سن سکا، رکھا سے رکھ لو، چلا سے چل دیا، لیٹا سے لیٹ گیا، مارا سے مار ڈالا، پیا سے پی لیا، سنایا سے سنانا چاہا وغیرہ۔ ان تمام مثالوں میں دو دو فعل استعمال ہوئے ہیں، ہر دوسرا فعل، فعلِ معاون ہے جو اصل فعل کے ساتھ مل کر مرکّب فعل بناتا ہے۔

عام طور پر فعلِ معاون اصل فعل کے بعد ہی آتا ہے جیسا کہ مندرجہ بالا مثالوں سے ظاہر ہے۔

اردو میں بالعموم استعمال ہونے والے امدادی افعال جن مصادر سے بنتے ہیں، وہ یہ ہیں:

دینا، لینا، آنا، جانا، ڈالنا، پڑنا، ہونا، بیٹھنا، اٹھنا، رہنا، چکنا، سکنا، پانا، کرنا، نکلنا، لگنا، چاہنا، رکھنا وغیرہ